HSE قومی مامونیت کا دفتر

ڈفتھیریا

ڈفتھیریا کیا ہے؟

ڈفتھیریا ایک مرض ہے جو *Corynebacterium Diphtheriae* نامی ایک بیکٹیریا سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ بیکٹیریا متاثرہ شخص کے منہ، گلے اور ناک میں پائے جاتے ہیں۔

ڈفتھیریا ایک طاقتور ٹاکسن (زہریلا مادہ) ہے جو پورے جسم کے اعضاء اور ریشوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔

لوگوں کو ڈفتھیریا کیسے ہوتا ہے؟

ڈفتھیریا پیدا کرنے والا بیکٹیریا متاثرہ شخص کے منہ، گلے اور ناک میں پایا جاتا ہے۔ یہ بیکٹیریا کھانسنے اور چھینکنے کے ذریعے ہوا میں نمی کے قطرے شامل کرنے سے باآسانی پھیل جاتا ہے۔

ڈفتھیریا کی علامات کیا ہیں؟

ڈفتھیریا کی پہلی علامت عام طور پر گلے میں درد اور نگلنے میں دشواری ہوتی ہے۔

دیگر عام علامات ہلکا بخار، متلی، قے، سر درد اور دل کی تیز دھڑکن ہیں۔

ڈفتھیریا سے نگلنے میں مشکل، دم گھٹنا، دل بند ہو جانا اور فالج پیدا ہو سکتا ہے۔

پیچیدگیوں میں شامل ہیں

- دل بند ہو جانا
- فالج
- سانس کے شدید مسائل
- نگلنے میں مشکل
- موت۔

ڈفتھیریا ایک سنگین بیماری ہے۔ جن لوگوں کو ڈفتھیریا ہوتا ہے، ان میں ہر 20 میں سے 1 کی وفات ہو جاتی ہے۔

کسے ڈفتھیریا کی ویکسین لگوانی چاہیے؟

ویکسینیشن کے ذریعے ڈفتھیریا سے بچاؤ ممکن ہے۔

بچوں کو 2، 4 اور 6 ماہ کی عمر میں 1 میں 6 ویکسین کے حصے کے طور پر ڈفتھیریا کی ویکسین دی جاتی ہے۔

1 میں 6 ویکسین ڈفتھیریا، ہیپاٹائٹس بی، Hib (ہیموفلس انفلوئنزا بی)، پرٹسز (کالی کھانسی)، پولیو اور ٹیٹنس سے بچاتی ہے۔

4-5 سالہ بچوں کو 4 میں 1 ویکسین کے حصے کے طور پر ویکسین کی بوسٹر خوراک دی جاتی ہے جو ڈفتھیریا، پرٹسز (کالی کھانسی)، پولیو اور ٹیٹنس سے بچاتی ہے۔

سیکنڈ لیول اسکول کے پہلے (1st) سال میں Tdap ویکسین کے حصے کے طور پر ایک اور بوسٹر خوراک دی جاتی ہے جو ڈفتھیریا، پرٹسز (کالی کھانسی)، پولیو اور ٹیٹنس سے بچاتی ہے۔

اگر آپ کے بچے کو ویکسینیشن کی ضرورت ہے یا آپ کو اپنے بچے کی ویکسینیشن کی حیثیت ٹھیک سے معلوم نہیں تو مشورے کے لئے اپنے جی پی سے رابطہ کریں۔

ڈفتھیریا کے حفاظتی ٹیکے لگوانا بےحد ضروری ہے کیوں کہ گزشتہ سال میں یوکے اور ای یو میں ڈفتھیریا کے کیس سامنے آئے ہیں جو لوگوں کے ویکسین نہ لگوانے کی صورت میں دوبارہ پیش آئیں گے۔

کسے ڈفتھیریا ویکسین نہیں لگوانی چاہیے؟

بہت کم ایسے لوگ ہیں جن کو ڈفتھیریا ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔ اگر آپ کے بچے کو ویکسین کی سابقہ خوراک یا ویکسین کے کسی حصے سے شدید الرجک ردعمل (اینافلیکسز) ہو چکا ہے تو اسے ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔

ڈفتھیریا کی ویکسین لگوانے کے بعد کیا توقع رکھی جائے؟

ویکسین لگوانے کے بعد آپ کے بچے کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بےآرامی، سرخی یا سوجن ہو سکتی ہے۔ وہ چڑچڑا ہو سکتا ہے اور اسے بخار ہو سکتا ہے۔

ایسا ہونے پر آپ اسے پیراسیٹامول یا آئبیوپروفن دے سکتے ہیں۔ آپ کو اسے بہت سے مشروبات بھی دینے چاہئیں۔ یقینی بنائیں کہ اسے بہت گرمی نہ لگے اور انجیکشن کی جگہ پر کپڑے نہ رگڑے جائیں۔

عام طور پر بچے ایک دو دن میں ان معمولی ضمنی اثرات سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

حفاظتی ٹیکے لگوانے والے بچوں میں سے؛

- 10 میں سے 1 کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بے آرامی، سرخی اور سوجن ہو گی یا بخار ہو گا۔

سنگین ضمنی اثرات نہایت نایاب ہیں۔

ڈفتھیریا کی ویکسین کیسے کام کرتی ہے؟

ڈفتھیریا کی ویکسین بچوں کو بیماری کی علامات پیدا کرنے والے ٹاکسن کے خلاف مدافعت فراہم کرتی ہے نہ کہ اس کے بیکٹیریا کے خلاف۔ چونکہ یہ ٹاکسن پر عمل کرتا ہے، یہ ٹاکسائڈ کہلاتا ہے۔

ویکسین کتنی مؤثر ہے؟

اس ویکسین کا پورا کورس 95 فیصد لوگوں کو ڈفتھیریا سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ جن لوگوں کو ڈفتھیریا کا حفاظتی ٹیکہ لگا ہو، ان کے گلے میں بھی بیکٹیریا موجود رہ سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگرچہ انہیں تحفظ حاصل ہے، وہ پھر بھی چھوٹے بچوں میں اور ایسے لوگوں میں بیکٹیریا پھیلا سکتے ہیں جنہوں نے حفاظتی ٹیکہ نہیں لگوایا۔

مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

کسی بھروسہ مند طبی ماہر سے بات کریں اور www.immunisation.ie ملاحظہ کریں